

پانی سے احرام کو پاک کرنے کی کوشش کریں گے اور جب تک لباسِ احرام پاک نہ ہو جائے، کعبے کی عظمت کا اتنا احساس ہے کہ اس کا طواف بھی اپنے لیے مناسب نہیں سمجھتے۔

۷۔ لغات : ابرام : اصرار۔ تقاضا۔

شرح : محبوب کو وصل سے انکار نہیں اور میں اس کے لیے حد درجہ تقاضے کر رہا ہوں۔ غضب اور ظلم ہے کہ اب بھی بات نہ بنے اور میری مراد پوری نہ ہو۔

شعر میں یہ حقیقت ظاہر کی گئی ہے کہ جب عاشق کو وصل پر اصرار ہو اور محبوب کو اس سے انکار نہ ہو تو اس کی صورت نہ بنتا سراسر ناقابلِ تصور ہے۔

۸۔ شرح : اے موت ! ابھی تک تو میرا کلیجہ لہو ہو کر آنکھ سے نہیں ٹپکا، لہذا میرے ذمے بہت کام باقی ہے اور بہتر یہی ہے کہ مجھے چند اور بہانے دے تاکہ یہ کام پورا کر لوں۔

شعر میں ایک پہلو یہ بھی ہے کہ جب ہم پرے درپے نئی مصیبتیں نازل ہو رہی تھیں، طلب کے باوجود تو نہ آئی۔ اب جگر خون ہو رہا ہے اور خون ہو کر آنکھ سے نہیں ٹپکا۔ جب تک یہ کام پورا نہ ہو جائے، میرے عشق کی تکمیل کیونکر ہوگی؟ اب ذرا اور مہلت دے دے کہ اسے تو پورا کر لوں۔

۹۔ شرح : ایسا کون ہوگا، جو غالب کو نہیں جانتا۔ وہ دنیا بھر میں مشہور ہے۔ انصاف یہ ہے کہ شاعر بھی بہت اچھا ہے، البتہ بدنام زیادہ ہو گیا ہے۔